سوال

(799) فجر کی سنتوں کی ادائیگی کا اصل وقت کونسا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی سفر میں جارہا ہے صبح کی نماز کا وقت ہوجاتا ہے چند آدمی اور بھی اس کے ساتھ نماز پڑھنے کےلیے تیار ہوجاتے ہیں اب جلدی جلدی وضو کرکے.جماعت کھڑی کرتے ہیں تو وہ آدمی کہتا ہے کہ پہلے سنتوں کو ادا کرلیںوہ کہتے ہیں بعد میں پڑھ لیں اس نے روک دیا ۔ سنتوں کا وقت پہلے ہے سنتیں پڑھو۔ پھر جماعت کریں گے کیا اس آدمی کا ایسا کرنا صحیح ہے یا بعد میں بھی سنت ادا کرسکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اصل یہ ہے کہ فجر کی سنتیں فرضوں سے پہلے ادا کی جائیں ۔ تنگیٔ وقت کی بناء پر بعد میں بھی ادا ہوسکتی ہیں ۔ جن لوگوں نے بلا وجہ ان کو معرض التواء میں ڈالنے کا مشورہ دیا ہے ۔ ان کا طرزِ عمل درست نہیں ۔ جب وقت ہو، تو سنت فرض سے پہلے ادا کرنی چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :683

محدث فتویٰ